

| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

؟؟؟؟؟؟؟

؟؟؟؟

؟؟؟؟

؟؟؟؟

؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

؟؟؟؟

more...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

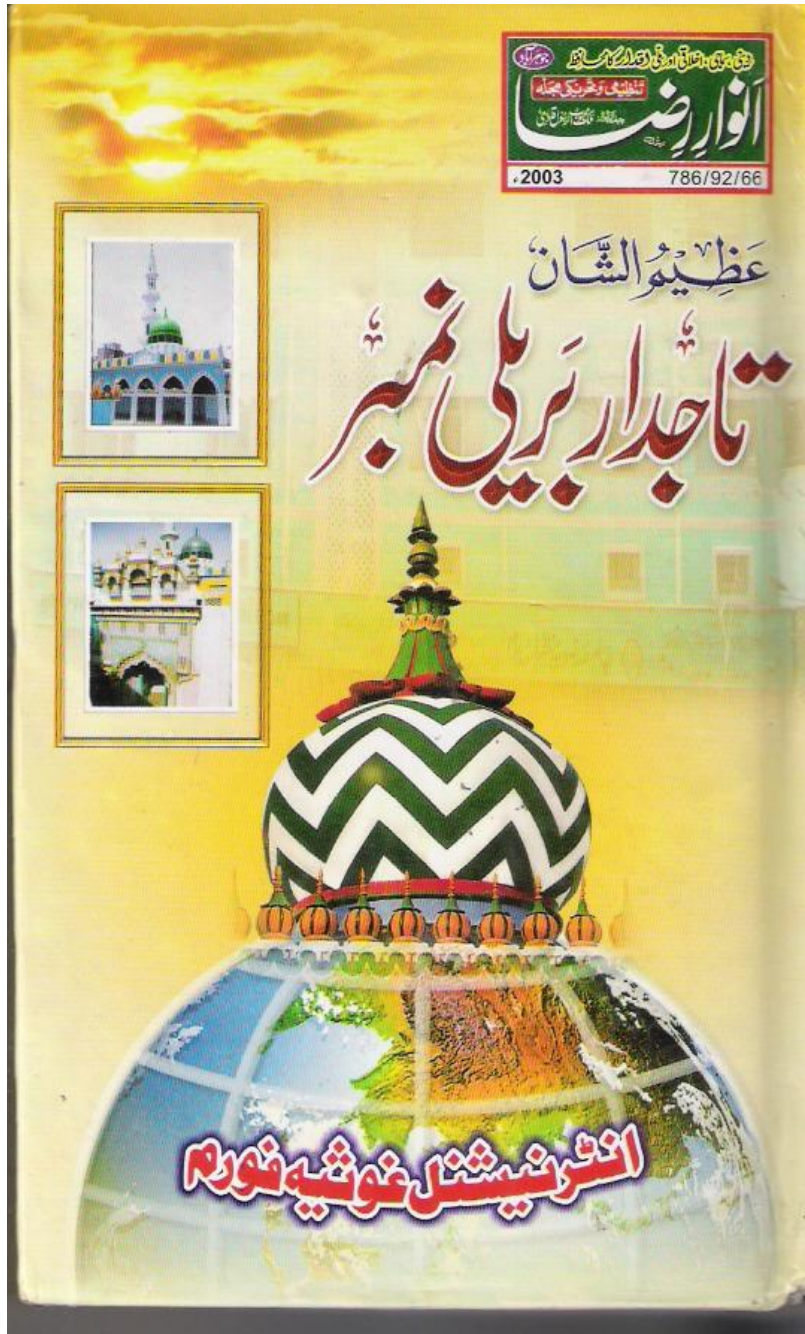
رضا خانی پیروں اور ملاؤں کے کرتوتوں کی کہانی ایک بریلوی ملاں کی زبانی

بریلویوں کے یہ پول کوئی دیوبندی سنی عالم یا میں نہیں کھول رہا بلکہ رضا خانیت کی اصلیت خود ایک بریلوی مولوی محمد فاروق قادری۔۔ بریلویوں کے معروف رسالے ”انوار رضا“ کے خصوصی اشاعت ”تاجدار بریلی“ میں بیان کر رہا ہے۔ میرے خیال میں بریلویوں کی حرکتوں پر اس سے بہتر اور کوئی وعدہ معاف گواہی نہیں ہو سکتی۔ اب تو خود رضا خانیوں کے گھر کی شہادت آگئی شانہ کہ اب عبرت پکڑ لیں۔

واہ کیا خوب کہ اپنا پردہ کھولے

جادوہ جو سر چڑھ کر بولے۔

﴿نوٹ﴾: بعض غیر مقلد ہمارے آرٹیکلز چوری کر کے اپنے نام سے دوسرے فورمز پر لگا رہے ہیں۔۔ بہت خوب ایک طرف تو حنفیوں پر فتوے اور دوسری طرف انہی حنفیوں سے مواد چوری کر کے باطل پر اپنا رعب جمایا جا رہا ہے۔ ہماری طرف سے اس کی ہرگز اجازت نہیں جب تک اس کی پیشگی اجازت نہ لی لیجائے۔



مسئلہ آتا ہے تو وہاں چھوٹے سے چھوٹا آدمی بھی فاضل بریلوی کو پرکھنے کی وجہ سے دیتا۔ اگر علمائے دیوبند کی متنازعہ گستاخانہ عبارات آسمان سے اتر آجیے تو یہ نہیں ہیں کہ ان میں تبدیلی نہیں ہو سکتی تو ہماری خانقاہوں پر جو خرافات اعتقادی اور عملی طور پر رواج پا گئی ہیں وہ بھی طریقت کا حصہ نہیں ہیں، کیا یہ تاج، بھنگڑے، جھومر، تھیمڑ، بے قاعدہ قوالی اور راگ کی مجلس، قد آدم کے برابر اونچی قبریں، قبروں پر کرہ ژوں روپے کا شیعہ، قبروں کے سجدے طواف، مخلوق خدا کو اللہ کی بجائے اپنے سامنے جھکانے کا کاربے خیر آخر کس قاعدے کا نتیجہ ہے؟ مجھے علم ہے کہ میری اس تحریر سے بعض جبینوں پر شکن پڑے گی مگر میں بے تکلف کہنا چاہتا ہوں کہ سنت کا ٹھیکیدار کوئی نہ ہے۔ راقم السطور محمد اللہ خاندانی اعتبار سے اہل سنت کے عظیم خانوادے سے تعلق رکھتا ہے۔ میرے جد امجد کے فاضل بریلوی کے ساتھ ذاتی تعلقات رہے ہیں میں نے سنت اور مسلک حق کی تائید و نصرت میں ہزاروں صفحات لکھے ہیں ملک کا اہل علم طبقہ اچھی طرح جانتا ہے۔

میں یہاں پر یہ بات نہیں چھپانا چاہتا کہ دنیائے سنت میں شرمسرخ پالیسی نہیں چلے گی علماء دین اہل سنت اس آخرین دور میں فاضل بریلوی ایسا بلند مرتبہ فقہ، شریعت و سنت کا بیکر علم و فضل کا مالک اور عاشق رسول سامنے لے آئیں ورنہ افسریت من اتخذہ اللہ، ہوئی کے مطابق چھوٹی چھوٹی تولیاں اور جتھے بنا کر اور اپنی خواہشات اور پسند کو سنت کا لبادہ دے کر اس عظیم شخصیت کو بدنام کرنے کی روش ترک کر دیں۔

خدا کے لیے کوئی ہمیں بتائے کہ اہل سنت کے اس صدی کے کتنے مجدد ہیں، کتنے امام ہیں کتنے مقتدا ہیں جس کی جو مرضی اور خواہش ہوتی ہے اسی کے مطابق اپنی ذمیل سے وہ اپنے ممدوح کو القاب دے دیتا ہے کل حزب بما لدیہم فو حون، کا منظر ہے۔

گزشتہ سال راقم السطور ایک ضلع کے ڈپٹی کمشنر کے پاس گیا جو صاحب علم اور انتہائی لائق شخصیت کے مالک تھے ان کے سامنے ایک درخواست رکھی تھی جو انہوں نے میری طرف بڑھادی اس میں ایک ”مرفع خانقاہ کے جادہ نشین کی طرف سے گزارش کی گئی تھی کہ عرس کے موقع پر تھیمڑ

ہر سرکس کی اجازت دی جائے اور لطف یہ کہ یہ درخواست لے کر ساوہ نشین صاحب خود اپنی کمشنر کے پاس آئے تھے اپنی کمشنر نے میری طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

کوئی بتلائے کہ ہم بتلائیں کیا؟

ہر اعظم، مولوی اور عالم ہیری مریدی کے چکر میں پڑا ہوا ہے جو بھی فوت ہوتا ہے اس کے لئے آستانے، عرس شروع ہو جاتے ہیں مریدین و معتقدین کو یہ زجر اٹھایا جاتا ہے کہ بس جو کچھ میں ہمارے حضرت ہیں؟ ان کے خلاف جو سوچتا ہے، عمل کرتا ہے یا بات کرتا ہے وہ بے دین ہے۔ یہاں ایسے ایسے لوگ بھی بڑے مشائخ میں شمار ہوتے ہیں اور انکی نام نہاد علماء کو ہم ان کے پاؤں پر سر رکھتے دیکھا ہے جنہوں نے زندگی میں ایک نماز جماعت کے ساتھ نہیں رہی تھی بعد نہیں پڑھا۔ عیدین کی نماز میں شامل نہیں ہوئے، فرض ہونے کے باوجود حج کی سعادت سے محروم ہیں آخر یہ کیسی طریقت ہے یہ تصوف و روحانیت کی کون سی قسم ہے؟ اگر ہم غلطی نہ کی تو کوئی ہمیں سمجھائے۔

امام دارالبحرہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا وہ آب زر سے نکلنے کے لائق فرمودہ کہاں گیا جس میں آپ نے روضہ نبوی ﷺ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

کل یوخذ عنہ ویرد علیہ الا صاحب هذا القبر

سوائے اس صاحب مزار (آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم) کے ہر شخص کی بات قبول بھی کی جاسکتی ہے۔

ہمیں یہ بات تسلیم کر لینی چاہیے اور اس میں کوئی مضائقہ نہیں کہ تصوف و طریقت اور عقائد و رسوم و آداب سے متعلق اہل سنت کے ہاں بے شمار کوتاہیاں اور خامیاں ہیں، خوش عقیدگی و محبت پرستی کو چھوڑ دی ہے ہمارے ذکر و اذکار، وعظ و تبلیغ اور تصنیف و تالیف کی جہد و کاوش اپنے بہتوں تک محدود ہو کر رہ گئی ہے۔

یہ بے اس قدر بڑھ چکی ہے کہ بعض حضرات نے ہشتیت قادریت کی افضلیت پر بحثیں کرنے لگی ہیں قادری کا لفظ دیکھ کر کسی کو یہ غلط فہمی نہ ہو کہ شاید راقم اسی خول میں گرفتار ہے